احوالِ واقعی

معارفِ اسلامیہ کا پندرھواں شمارہ پیش خدمت ہے۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ شمارہ قدرے تاخیر کا شکار ہوا جس کے متعدد اسباب ہیں۔ ضروری نہیں کہ ان اسباب کو معرض بیان میں بھی لاؤں مگر یہ وعدہ ضرور کرتا ہوں کہ اگلا شمارہ اس شمارے کے فوراً بعد لے آؤں گا۔ بلکہ یہ کہنا زیادہ بجا اور درست ہوگا کہ اگلا شمارہ ابھی سے ریڈی (Ready) حالت میں ہے محض ضخامت کے بڑھ جانے کے خوف سے میں نے ایک مکمل شمارے جتنے مضامین روک رکھے ہیں۔ جن اسکالرز اور اہلِ قلم حضرات نے اپنے مضامین ارسال کئے ان کا شکریہ اور جن کے مضامین اس شمارے میں آنے سے رہ گئے اُنہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ مایوس و پریشان نہ ہوں اگلا شمارہ ان ہی کے مضامین سے آراستہ ہوگا (ان شاء اللہ)

اہلِ قلم حضرات سے ایک بار پھر گزارش ہے کہ وہ اپنے مقالات و مضامین کو مزید بہتر اور معیاری بنائیں اس لئے کہ مضامین کا چھپ جانا ہی سب کچھ نہیں ہوتا۔ اصل خوبی اس مضمون کی ہوتی ہے، جسے بار بار پڑھا جائے یا جسے پڑھنے کو دل چاہے۔ اپنی تحریرات کو دلچسپ، عمدہ اور معیاری بنانے کے لیے جس مشق و مہارت کی ضرورت ہوتی ہے وہ محتاجِ بیان نہیں۔

ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلبہ و طالبات عمر اور ماحول کے جس حصّے میں ہیں وہاں یہ سب آسانی سے ممکن ہے۔ امید کرتا ہوں کہ طلبائے تحقیق، مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ آخر میں شیخ الجامعہ کا شکریہ کہ انہوں نے ہمیشہ کی طرح اس بار بھی شمارہ کی اشاعت میں خصوصی دلچسپی لی جس کے نتیجہ میں یہ شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

آپ کا اپنا

مدیرِ اعلیٰ

(ڈاکٹر محمد شکیل اوج)